سوال

میں نے اپنی خالہ کی بیٹی سے شادی کی تو (20000) ریال مہر کا اتفاق ہوا، میں نے پانچ ہزار ریال کا سونا دیا اور پھر اسے پندرہ ہزار ریال نقد دیے، میری نیت تھی سونا مہر میں شامل ہوگا، اب میری بیوی میکے ہے اور وہ مجھ سے پانچ ہزار ریال کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ میری بیوی میرے پاس آسکے کیا میرے سسرال والوں کے لیے باقی مانندہ کا مطالبہ کرنا جائز ہے یا کہ میری بیوی کا مہر پورا ہوچکا ہے یا مجھے سونے کو چھوڑ کر مہر بیس ہزار ادا کرنا ہوگا؟

جواب

الحمد للہ

مرد پر واجب ہے کہ وہ اپنی کو مہر خوشدلی و رضامندی سے ادا کرے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ ادا کرو النساء (4).

شیخ سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں:

" نحلۃ " یعنی خوشدلی و رضامندی کے ساتھ اور اطمنان قلب کی حالت میں، نہ تو تم مہر ادا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لو، اور نہ ہی اس میں کچھ کمی کرو" انتہی

اور ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ان کی کلام کا مضمون یہ ہے کہ: آدمی کے لیے اپنی بیوی کو اس کا مہر ادا کرنا حتمی واجب ہے، اور اسے خوشدلی و رضامندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (213/2).

آپ نے جو سونا بیوی کو پیش کیا ہے جب آپ نے بیوی سے اس میں کسی چیز کا اتفاق نہیں کیا تو کیا یہ مہر شمار ہوگا یا نہیں؟

اس میں معاشرے کے اندر معروف عادت کو دیکھا جائیگا اگر تو لوگ اسے مہر کا حصہ شمار کرتے ہیں تو پھر یہ مہر کا حصہ ہے، اور اگر وہ اسے ہدیہ و تحفہ شمار کرتے ہیں تو پھر یہ تحفہ و ہدیہ ہی ہوگا

شیخ عبد الرزاق عفیفی رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

خاوند جو سونا اپنی بیوی کو دیتا ہے اس کے بارہ میں کیا حکم ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" خاوند نے اپنی بیوی کو جو سونا دیا ہے وہ بیوی کا حق ہے، اور اگر اس میں کوئی اتفاق نہیں ہوا تو خاوند سونے کے علاوہ مہر ادا کریگا، اور سونا ہدیہ شمار کیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: فتاوی الشیخ عبدالرزاق عفیفی صفحہ (216).

رہا آپ کا اس سونے کے متعلق مہر میں شامل کرنے کی نیت کرنا تو جب آپ نے معاشرے میں موجود عرف کی مخالفت کی ہے تو اس نیت سے حکم میں کوئی فرق نہیں پڑے گا

آخر میں ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ معافی و درگزر اور حسن معاشرت پر اعتماد کرتے ہوئے مہر کے معاملہ میں بیوی یا اپنے سسرال والوں کے ساتھ سختی و تشدد مت کریں، اور آپ مت بھولیں کہ وہ تو آپ کی خالہ کی بیٹی ہے

اگرچہ وہ مستحق نہ بھی ہو تو آپ کا اسے باقی ماندہ مہر ادا کرنا بیوی اور بیوی کے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی ہوگی، اور نیکی کہلائیگی، امید ہے ایسا کرنے سے آپ میں ہمیشہ حسن معاشرت قائم رہے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

136057